السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض اوقات کسی کام کے لیے استخارہ کرتا ہوں تو خواب میں اس کے کرنے یا نہ کرنے کا کوئی اشارہ نہیں ہوتا، ایسے حالات میں کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استخارہ میں یہ شرط نہیں ہے کہ اس کے بعد انسان سو جائے اور اسے خواب میں وہ کام کرنے یا نہ کرنے کا کوئی اشارہ ملے، یہ محض جہلاء کے ہاں ایک مفروضہ ہے۔ ہمارے رجحان کے مطابق کسی کام کے متعلق استخارے کے بعد اگر اسباب و وسائل مہیا ہو جائیں اور دل کا میلان بھی ادھر ہو تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے وہ کام کر لینا چاہیے، اسی طرح اگر کسی کے لیے مشورہ اور خوب سوچ بچار کی جائے اور اس میں دین و دنیا کی بھلائی اور مصلحت واضح ہو تو استخارے کے بعد اسے کر لینا چاہیے، خواب میں کسی قسم کے اشارے کا انتظار نہ کیا جائے۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد4۔ صفحہ نمبر:121

محدث فتویٰ